ہنڈیا کے ریفریجریٹر چیونٹیوں سے بھرا ہوا ملنے پر کمپنی نے ڈیلیوری روک دی

ہفتہ وار جانچ میں ۹۶ ممالک کے ۲۳ ہزار ریفریجریٹروں کا معائنہ، ۱۴ فیصد میں چیونٹیوں کی موجودگی، کمپنی کا ڈیلیوری روکنے کا فیصلہ

ہنڈیا (نمائندہ خصوصی) ہنڈیا ریفریجریٹرز لمیٹڈ کے ہفتہ وار معیاری جانچ میں ۹۶ ممالک کے ۲۳ ہزار ریفریجریٹروں کا معائنہ کیا گیا جن میں سے ۱۴ فیصد میں چیونٹیوں کی موجودگی پائی گئی۔ کمپنی کے ترجمان نے بدھ کو بتایا کہ متاثرہ یونٹوں کی ڈیلیوری فوراً روک دی گئی اور صارفین سے واپسی کی اپیل کی گئی ہے۔ ادارے کے مطابق یہ مسئلہ زیادہ تر گرم مرطوب علاقوں میں فروخت ہونے والے ماڈلز میں سامنے آیا ہے۔

ترجمان کے مطابق چیونٹیاں ریفریجریٹر کے پیچھے لگے کمپریسر اور وائرنگ کے ارد گرد بنے خالی خانوں میں گھر بناتی ہیں اور وہاں سے دروازے کی سیلنگ تک پہنچ جاتی ہیں۔ کمپنی کے مطابق ابتدائی تحقیق میں یہ بھی معلوم ہوا کہ کچھ یونٹوں میں استعمال ہونے والی پلاسٹک کی پیکنگ میں چیونٹی مار دوا کے نشانات موجود تھے، جس سے شبہ ہے کہ پیکنگ کے دوران ہی کیڑے اندر داخل ہو گئے۔ کمپنی نے کہا کہ یہ پہلو بھی تفتیش کا حصہ ہے اور ذمہ دار سپلائر کا تعین کیا جا رہا ہے۔

کمپنی نے صارفین سے اپیل کی ہے کہ جن کے پاس ایسے یونٹ ہیں وہ انہیں کھولنے سے گریز کریں اور قریبی سروس سینٹر سے رابطہ کریں۔ ترجمان کے مطابق متاثرہ یونٹوں کی مرمت یا تبدیلی مفت کی جائے گی اور جو صارف مرمت کروانا چاہے اسے متبادل یونٹ فراہم کیا جائے گا۔ کمپنی نے یہ بھی کہا کہ ہر یونٹ کی فیکٹری سے روانگی سے پہلے اب ایک الگ معائنہ کیا جائے گا جس میں خاص طور پر کیڑے مار دوا کے اثرات دیکھے جائیں گے۔

ماہرین کے مطابق ایسے مسئلے کا حل صرف دوا چھڑکنا نہیں بلکہ پیکنگ کا طریقہ بدلنا اور سپلائی چین کی نگرانی ہے۔ ایک ماہر نے کہا کہ اگر کمپنی واقعی سنجیدہ ہے تو اسے ہر کھیپ کی تصویر اور معائنہ کی رپورٹ آن لائن شائع کرنی چاہیے تاکہ خریدار خود دیکھ سکیں۔ کمپنی نے اس تجویز پر غور کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اگلی جانچ اگست میں متوقع ہے۔

##